ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com | dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: عمر خیام

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین

جلد 04 | بمعرات 23 اکتوبر 2025ء 29 ربیع الثانی 1447ھ | 07 کاتک 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 170

بیوروکریسی میں تبادلے کمشنر پونچھ تبدیل چوہدری مختار کی تعیناتی

یہ تبادلے آئندہ سال کے وسط میں ہونے والے قانون ساز اسمبلی کے انتخابات سے قبل کیئے جا رہے ہیں

چند دن قبل اسسٹنٹ کمشنر کے تبادلے بھی عمل میں لائے گئے تھے جبکہ آئندہ ہفتے تک مزید تبادلے متوقع ہیں، ذرائع

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر میں آئندہ سال کے وسط میں ہونے والے قانون ساز اسمبلی کے انتخابات سے قبل بڑے پیمانے پر بیوروکریسی میں تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں تعینات اسسٹنٹ کمشنرز کے تبادلے کیے جا چکے ہیں جبکہ کمشنر پونچھ کو تبدیل کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ آزاد کشمیر کے تین ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی مشترکہ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں یہ تبادلے کیے جائیں گے۔ محکمہ مہر و ریونیو کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری کی طرف سے (تبلیہ 36 سطر 03)

ڈویژنل سطح پر ایئر پولوس فعال کرنے پر اتفاق

فیصلہ وفاقی وزیر/چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر افیئرز رانا قاسم نون کی صدارت میں منعقدہ کشمیر کمیٹی کے 11 ویں اجلاس میں ہوا، مہاجرین مقیم پاکستان کے مسائل حل کرنے کے اقدامات پر بھی زور

اجلاس میں پارلیمانی کمیٹی ممبران ملک ابرار، اسد عالم نیازی، فتح اللہ، سابق صدر سردار مسعود خان، چیف سیکرٹری آف فارن افیئرز و دیگر شریک ہوئے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وفاقی وزیر/چیئرمین پارلیمانی کمیٹی برائے کشمیر افیئرز رانا قاسم نون نے کشمیر پارلیمانی کمیٹی کے 11 ویں اجلاس کی صدارت کی۔ ممبران کشمیر کمیٹی کے مطابق پاکستان اور افغانستان کے درمیان پڑوسی سرحدی گزرگاہوں طورخم، چمن، غلام خان اور کرم ایجنسی کے ذریعے تجارت جاری ہے۔ پاکستان ہر سال افغانستان سے 76 کروڑ (تبلیہ 45 سطر 03)

کمیٹی ڈاکٹر فارق فیصل چوہدری، سید جاوید علی شاہ ویڈیو لنک کے ذریعے جبکہ اجلاس میں پارلیمانی کمیٹی ممبران ملک ابرار، اسد عالم نیازی، فتح اللہ، سابق صدر سردار مسعود خان، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر، چوہدری محمد یونی ڈی ڈاکٹر کامران، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ایڈمنسٹریشن کے ذریعے شریک ہوئے۔ اجلاس میں مہاجرین کے مسائل حل کرنے کے اقدامات پر بھی زور دیا گیا۔ چیف سیکرٹری آزاد کشمیر، ڈاکٹر کامران، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل ایڈمنسٹریشن، چوہدری محمد یونی ڈی

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

جموں و کشمیر کے 10 اضلاع میں 120 روزانہ اوسط فوجی آپریشنز

گلگت بلتستان کی پسماندگی کے ذمہ دار روایتی پارٹیاں اور نااہل حکمران ہیں جن کا احتساب ہونا انتہائی ناگزیر ہے

گلگت بلتستان میں صاف شفاف انتخابات وقت اور حالات کا تقاضا، عوامی مینڈیٹ والے ہی مسائل حل کر سکتے ہیں

اسلام آباد (پ ر) جماعت اسلامی آزاد جموں کشمیر گلگت بلتستان کے امیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ گلگت بلتستان کی پسماندگی کے ذمہ دار روایتی پارٹیاں اور نااہل حکمران ہیں، جماعت اسلامی گلگت بلتستان کی پسماندگی کے خاتمہ کے لیے پارسا اور قوی قیادت کی ضرورت ہے، پارسا اور قوی قیادت ہی گلگت بلتستان کی عوام کی بہتری کے لیے کام کر سکتی ہے، گلگت بلتستان کی عوام کو امن و آشتی پیدا کر کے گلگت بلتستان کی عوام کی بہتری اور میڈیکل کالج قائم کرنے کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے انتخابات میں بہتر طلبہ انتخاب سے کے لئے اور کامیابی حاصل کرے گی۔ (تفصیل 51 صفحہ 03)

چناری، آزاد کشمیر بھر میں فیسک ڈاؤن، شہریوں کی تشویش

متعلقہ حکام سے فوری طور پر نوٹس لینے اور ہنگامی اقدامات کرنے کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹ) ہموں و کشمیر جماعت عوامی ایکشن کمیٹی کا احتجاج ٹھوسہ کے بعد آزاد کشمیر بھر میں چناری، اکتوبر کے روز ہڑتال کی جائے گی اپیل بالخصوص لیس نیک آزاد کشمیر میں ڈاکٹری عوام کو فون، الٹرایب سروس اور سکول کے روز ڈاکٹری حکومت، شدید مشکلات اور پریشانیوں (تفصیل 52 صفحہ 03)

چناری، کھلانہ، دو بنگ پیراں میں نالے پر پل کی عدم تعمیر

متعدد بار قوجہ دلانے کے باوجود پیش رفت نہ ہو سکی، شہریوں کی تشویش

چناری (خصوصی رپورٹ) ہفتہ کلاں تحصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کی علاقہ کھلانہ دو بنگ پیراں میں نالے پر پل نہ ہونے کے باعث متاثرہ آبادی کو مدد حت میں شدید مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا ہے، شہریوں کو فوری طور پر پل تعمیر کا مطالبہ تحصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کو متعدد بار پل کی عدم تعمیر کے باعث بازشوں کے دوران نالہ میں طغیانی آنے کے باعث (تفصیل 54 صفحہ 03)

ہلیاں کھڑک کا بائی پاس روڈ کی عدم تعمیر شدید تحفظات کا اظہار

عرصہ پانچ سال سے بائی پاس روڈ کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی، سڑک کی تعمیر سے شہر کے ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے

اندر ایک ماہ روڈ کی تعمیر مکمل نہ کی گئی تو شدید احتجاج کا راستہ اپنایا جائے گا، کونسلر سردار راشد افراز کی زیر صدارت اجلاس

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) معزز کونسلر کھڑک کا یکجائی اجلاس زیر صدارت کونسلر سیٹل کا پریشن راولاکوٹ سردار راشد افراز خان منعقد ہوا۔ اجلاس میں کھڑک کا بائی پاس سڑک کی تعمیر سے راولاکوٹ شہری ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔ کھڑک بائی پاس روڈ 12 کلومیٹر طویل ہے جس کی سروے رپورٹ مطابق تکمیل کے لئے پانچ سال درکار ہیں۔ کھڑک بائی پاس روڈ کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے کونسلر سردار راشد افراز خان نے کہا کہ عرصہ پانچ سال سے کھڑک بائی پاس روڈ کی تعمیر کے لئے کونسلر کی سطح پر مسلسل کوشش کی جا رہی ہے۔ کھڑک بائی پاس روڈ کی تعمیر مکمل نہ کی گئی تو شدید احتجاج کا راستہ اپنایا جائے گا جس کی ذمہ داری متعلقہ محکمہ کے ذمہ داران پر عائد ہو گی۔ (تفصیل 56 صفحہ 03)

جہلم ویلی کے مختلف علاقوں میں چیتوں کے حملے، عوام میں خوف و ہراس

عوام کے جان و مال کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات کا مطالبہ

کسی بھی وقت انسانی زندگی کا ضیاع بھی ہو سکتا ہے، مقامی آبادی کی شدید تشویش

چناری (خصوصی رپورٹ) آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں جہلم ویلی کے مختلف علاقوں میں چیتے کے حملے کے واقعات سامنے آئے ہیں۔ چیتوں کے حملوں کا سلسلہ کافی بڑھ گیا ہے جس کے باعث عوام میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ حال ہی میں شیدہ ٹوپ ویلی میں کیٹل کیٹ کی زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ مقامی آبادی کے مطابق چیتوں کے حملوں کا سلسلہ کافی بڑھ گیا ہے جس کے باعث عوام میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے

بقیہ 1

ان حالات کا اظہار اور اس سے جماعت اسلامی گلگت بلتستان کے زعماء اور کارکنان کو آگاہ کرنا تھا۔ اجلاس کے موضوع سے متعلق جماعت کی ذیلی تنظیموں کے ذمہ داران سے تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس کے دوران تنظیم کے ناظم مولانا صمایح اللہ، نائب ناظم مولانا عبدالرحمان، نائب ناظم مولانا عبدالرحمان، نائب ناظم مولانا عبدالرحمان

Editorial

ادارتی صفحہ

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر عابد صدیق ★ ایڈیٹر عمر خیام

امن وامان، انتظامیہ اور عوام کا باہمی تعاون ناگزیر

راولاکوٹ میں کشمیر پونچھ ڈویژن مسعود الرحمٰن کی زیرِ صدارت ہونے والا انتظامی و پولیس افسران کا اجلاس نہ صرف ایک معمول کی مشاورت تھی بلکہ یہ اس امر کی یاد دہانی بھی تھی کہ ریاستی مشینری کی اولین ذمہ داری عوام کی جان ومال کا تحفظ ہے۔ کشمیر پونچھ اور ڈی آئی جی پولیس سردار ظہیر احمد کے خطابات نے واضح کیا کہ ریاستی ادارے امن وقانون کی بالادستی کے لیے اپنی تمام تو انائیاں صرف کر رہے ہیں۔ ان کی یہ بات بجا ہے کہ اس ضلع میں امن کے قیام کے لیے پولیس اور انتظامیہ نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ امن وامان کا قیام کسی ایک ادارے کا کام نہیں بلکہ یہ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اگر ایک طرف پولیس اور انتظامیہ جرائم کے خاتمے کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں، تو دوسری جانب عوام کا تعاون بھی لازمی ہے۔ قانون کی پاسداری، سماجی نظم، اور ریاستی اداروں پر اعتماد ہی وہ ستون ہیں جن پر ایک پرامن معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے مالیہ برسوں میں جرائم، ٹریفک بے ضابطگیوں، اور سماجی بدامنی کے واقعات میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس نے ریاستی اداروں کی کارکردگی کو مزید نکھارنے کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔

کشمیر پونچھ کی جانب سے ڈپٹی کمشنرز کو ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کی ہدایت ایک اہم اقدام ہے۔ عوامی شکایات کا بروقت ازالہ انتظامیہ کے وقار میں اضافہ کرتا ہے اور عوام کا اعتماد مضبوط بناتا ہے۔ اسی طرح، ٹریفک قوانین کی سختی سے عملداری اور بغیر لائسنس ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی عوامی تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ قابل تحسین امر یہ ہے کہ اجلاس میں آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کے یوم تاسیس کے موقع پر کیے گئے انتظامات اور حالیہ ہڑتال کے دوران امن وامان کی بحالی کے لیے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی خدمات کو سراہا گیا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جب ادارے ذمہ داری سے کام کریں تو حالات پر قابو پانا ممکن ہوتا ہے۔ تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ یہ کوششیں وقتی یا ردعمل پر مبنی نہ ہوں بلکہ مستقل بنیادوں پر ایک مؤثر حکمتِ عملی کے تحت جاری رکھی جائیں۔ جرائم کے خاتمے کے ساتھ ساتھ سماجی انصاف، شفاف احتساب اور عوامی خدمت کے جذبے کو فروغ دینا ہی امن کے پائیدار قیام کی ضمانت ہے۔ آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ ریاست آزاد جموں وکشمیر ہمارے آباواجداد کی قربانیوں کا ثمر ہے۔ اسے امن، ترقی اور خوشحالی کا گہوارہ بنانے کے لیے صرف سرکاری اداروں نہیں بلکہ ہر شہری کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ اگر عوام اور ریاست ایک دوسرے کے معاون بن جائیں تو کوئی طاقت اس خطے کے امن کو متزلزل نہیں کر سکتی۔

غزہ کے نقشوں پر "پیلی لکیر"

غزہ جو کبھی زیتون کے درختوں اور بچوں کی مسکراہٹوں سے پہچانا جاتا تھا، آج ایک ایسے نقشے میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں زندگی اور موت کے درمیان محض ایک رنگی لکیر باقی رہ گئی ہے — "پیلی لکیر"۔ یہ لکیر کسی جغرافیائی حد کا نہیں بلکہ ایک ایسے کائنات ہے۔ وہ لکیر ہے جو قابض اسرائیلی فورسز نے اپنی طاقت کے زعم میں اس سرزمین پر کھینچی ہے تاکہ خوف اور تسلط کو ایک جغرافیائی شکل دی جا سکے۔ غزہ کے شہری اس لکیر وں کے بیچ زندہ ہیں، جہاں بھوک، بےمکانی، اور ہر سانسوں کے امکان سے لبریز ہے۔ غزہ کے سولہ لاکھ شہری تر جہاں کو دیکھیں تو وہیں اس کا قابض فورسز نے ایک بار پھر یہ ثابت کیا ہے کہ ان کا مقصد امن نہیں، بلکہ فلسطینی وجود کو مٹانا ہے۔ ان کے مطابق حالیہ ہفتوں میں اسرائیلی افواج نے بلنگ بندی کے باوجود شہری آبادی پر بمباری، فائرنگ، اور عناصر کے واقعات میں اضافہ کیا ہے۔ غزہ کی گورنمنٹ میڈیا آفس کی رپورٹ کے مطابق، بلنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے اسرائیلی سنائپر کی زد اکم 80 بار اس معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے، جن کے نتیجے میں 97 فلسطینی شہید اور 230 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد وشمار اس حقیقت کو بیاں کرتے ہیں کہ "بلنگ بندی" اسرائیل کے لیے محض ایک وقتی لفظ ہے، جس کے پس پردہ بیٹھ کر جارحیت کی تیاری چھپی ہوتی ہے۔

غزہ کے ایک ستائی تجزیہ کار ماشرف نے الجزیرہ کو بتایا کہ "غزہ کے رہائشی اب بھی خوف اور الجھن کے اس دائرے میں قید ہیں جہاں ان کے اپنے گھر بھی محفوظ نہیں۔" ان کے مطابق "پیلی لکیر" اب محض ایک رنگی حد نہیں بلکہ موت کا سایہ بن چکی ہے۔ اسرائیل فوج اس لکیر کو "ڈھائک زون" قرار دے کر شہریوں کے داخلے پر پابندی لگاتی ہے، مگر اس علاقوں میں بارود اور گولہ باری کی بارش کی جاتی ہے۔ نتیجتاً، درجنوں خاندانوں کو اپنے ہی گھروں سے دوسری طرف پناہ لینی پڑی ہے، جہاں بھی وہ دیکھیں تھکی ہوئی، دھیں زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ اسرائیلی ڈرونز اور ٹینک ان علاقوں میں مسلسل گشت کرتے ہیں، اور ذرا سی نقل و حرکت کو "خطرہ" سمجھ کر نشانہ بنا دیتا ہے۔ دراصل یہ "پیلی لکیر" اسرائیل کے ایک نئے جرمے کی نمائندگی کرتی ہے، جس کے ذریعے وہ علاقے کے اندر نقل وآمد اور خوف کے اختیار قرار رکھنا چاہتا ہے۔ اس لکیر کے پار کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں بلکہ خوف کا ایک نیا چہرہ ہے، جو ہر فلسطینی کے لیے بےاعتمادی پیدا کرتا ہے۔ یہی حالی حالتیں خاموشی سے قتل کر لیتی ہیں۔ "ان کے مطابق حالیہ بلنگ بندی کی خاموشی، اور بیوی خاتون کی غیر جانبداری دراصل اسرائیل کے لیے اجازت نامہ ہے کہ وہ اپنی مرضی کی سرحدیں تعین کرے۔ ایسے نقشے معاہدے، جاسے وہ امن کے نام پر ہوں یا سفارتی کے، دراصل فلسطینیوں کے وجود کو محدود کرنے اور ان کی زمین پر قبضے کا "قانونی رنگ" دینے کی کوشش ہیں۔

اسرائیل کو اکثر "انفیر سرحدوں والا ملک" کہا جاتا ہے کیونکہ اس نے کبھی بھی ایسے قیام کے بعد سے کوئی حتمی سرحد تسلیم نہیں کی۔ ہر تصادم، ہر معاہدہ، اور ہر امریکی ثالثی جانتے ہیں کہ اس منصوبہ دراصل اس کی توسیع کی ایک نئی شاہراہ ہے۔ اسرائیلی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ "صدی کی ڈیل" کے بعد فلسطینیوں کے تحفظ کی بات کرنا اور خوف کی فضا پر قرار رکھنا چاہتا ہے۔ اس لکیر کے پار کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں بلکہ خوف کا ایک نیا چہرہ ہے، جو ہر فلسطینی کے لیے بےاعتمادی پیدا کرتا ہے۔ یہی حالی حالتیں خاموشی سے قتل کر لیتی ہیں۔ "ان کے مطابق حالیہ بلنگ بندی کی خاموشی، اور بیوی خاتون کی غیر جانبداری دراصل اسرائیل کے لیے اجازت نامہ ہے کہ وہ اپنی مرضی کی سرحدیں تعین کرے۔ ایسے نقشے معاہدے، چاہ